سبق 5

رُوح القُدس آپ کو قُوت دیتا ہے

آپ کہتے ہیں'' کیا ہم ابتدائی شا گردوں جیسی قُوت حاصِل کر سکتے ہیں''؟ میں کہتا ہوں'' ہاں'' کیونکہ میں بھی اُن کی طرح نا اہل اور ضرورت مند ہوں میں نہیں سمجھتا کہ آج مُنادی کرنے والے نئے عہد نامہ کے مُنادی کرنے والوں سے بہتر ہیں اور اُن کو اس طاقت کی ضرورت تھی۔

اِس کے مُتعلِق بات نہ کیجئے کہ کیا ہم آج یہ بپتسمہ پا سکتے ہیں۔ہم اِس کے بغیر کِسی کام کے نہیں۔رُوح القُدس کے بغیر مسیحیت کھوکھلی ہے،ایک خُوبصورت شکل مگر زِندگی سے خالی،مُردہ ہے۔صِرف خُدا، پاک رُوح اِس میں جلد بھڑ کنے والی چنگاریاں پیدا کر سکتا ہے بھڑ کنے والے شعلے

اگر مُجھے اِس طاقت کی شدید ضرورت ہے اور مُجھے ایسی صورت حال کا سامنا ہے۔تو کیا خُدا اِسے روک لے گا؟ بائبل ایسے وعدوں اور نصیحتوں سے بھری ہُوئی ہے تا کہ میری رسائی خُدا تک ہو سکے اور میں ایمان اور یقین کے ساتھ اِن وعدوں کو حاصِل کر سکوں کوئی بھی ایسا حِصہ نہیں جہاں سے خُدا اِسے روک لے گا۔

ہمارا منُجی اِس بات کو یاد دلاتا ہے کہ وہ یہ نعمت ہمارے لئے خرید چُکا ہے۔ یہ انجیل کا پُورا متن ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اب بھی ہمارے لئے ہے (روح القدس) نئے عہد نامہ کا کوئی اور حاصل نہیں ہے۔ یہ نعمت آپ کے بھی اِستعمال کے لئے ہے۔

اِس سبق میں آپ مُطالعہ کریں گے.....

بہت سارے مقاصد کے لئے طاقت

طاقت کا وعدہ

پنتکُست پر وعدے کا پُورا ہونا

تبدیلی کے بعد عام تجربہ

رُوح القُدس کی طاقت کے نشانات

یہ سبق آپ کی مدد کرے گا.....

☆ رُوح القُدس کی طرف سے دی گئی طاقت کے مقصد کے لئے۔
☆ بیان کیجئے کہ رُوح القُدس کے بپتسمہ کے مُتعلق بائبل کیا کہتی ہے۔
☆ اُن نشانات کو بیان کیجئے جو ایمانداروں کی زندگی میں رُوح القُدس کی موجودگی کو ظاہر کرتے ہیں۔

بہت سارے مقاصد کے لئے طاقت

مقصد نمبر 1: جب رُوح القُدس کی طاقت کا مُناسب اِستعمال کیا جاتا ہے تو اُس سے نکلنے والے نتیجہ کی شناخت کرنا۔

سیکھیے طاقت کا اِستعمال کیسے کرنا ہے

سوچیے کتنے طریقوں سے بجلی کا اِستعمال کیا جاتا ہے۔ اِس سے لوگ شہروں کو روشن کرتے ہیں، پکاتے ہیں، گھروں کو روشن کرتے ہیں، کارخانے چلاتے ہیں اور ہر طرح کی مشینوں کو چلاتے ہیں۔ کیونکہ لوگ جان گئے ہیں کہ کِس طرح بجلی کی طاقت کو اِستعمال کرنا ہے جو کُچھ مُمکن دِکھائی دیتا ہے وہ کرتے ہیں حتیٰ کہ چاند پر بھی جاتے ہیں۔

رُوح القُدس آپ کو بجلی کی طاقت سے بھی بڑی طاقت سے بھرنا چاہتا ہے۔ ایسی طاقت جس سے آپ نامُمکن کو مُمکن کر سکیں۔ لیکن آپ کو اِسے اِستعمال کرنا آنا چاہیئے۔ اِس طاقت کا درست اِستعمال خُدا کو جلال دیتا ہے اور آپ کی زندگی کو برکتوں سے معمُور کر دیتا ہے۔ کِسی بھی قِسم کا غلط اِستعمال مسائل پیدا کرتا ہے۔

تین غلطیوں سے بچنا چاہئیے۔

1 کُچھ لوگ رُوح القُدس کی طاقت کو کھلونے کی طرح کھیلنے کے لئے اِستعمال کرتے ہیں اور یہ مسئلہ کرنتھس کی کلیسیاء کو درپیش تھا۔ وہ رُوح القُدس کی طاقت کے ذریعے زُبانیں بولنے سے اِتنے لُطف اندوز ہوتے کہ وہ اپنی عبادتوں میں صِرف اچھا وقت گُزارتے تھے۔ وہاں بہت بے ترتیبی تھی۔ باہر سے آنے والے اُن کو دیوانہ سمجھتے تھے۔
پولُس نے اُنہیں بتایا کہ سب چیزوں کو اچھے طریقے اور قرینے سے ہونا چاہئیے۔ اُنہیں سِیکھنا ہے کہ رُوح القُدس رُوحوں کے بچانے کے لئے ہے نہ کہ اُن کو مسیح سے دُور کرنے کے لئے۔

2 کُچھ لوگ خُدا کے جلال کی بجائے اپنے آپ کو نُمایاں کرنا چاہتے ہیں۔ اگر رُوح القُدس نے کِسی کو بیماروں کو شفا بخشنے کے لئے اِیمان عطا کیا ہے۔ اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ چلا اُٹھے کہ میری طرف دیکھو معجزات ہوتے ہیں۔ میرے پاس ایک بڑی طاقت ہے یا اگر کِسی کو خُدا نبوتی پیغام کے لئے اِستعمال کرتا ہے۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ یہ کہے کہ بہتر ہے ہر کوئی میری بات سُنے میں نبی ہوں اگر آپ کو رہنمائی کی ضرورت ہے تو میرے پاس آؤ ایسا غرور بہت سے مسائل پیدا کرتا ہے۔

3 کُچھ لوگ رُوح القُدس کی طاقت کو اِستعمال نہیں کرتے ہیں۔ یہ غلطی بہت عام ہے کُچھ لوگوں نے رُوح القُدس کی طاقت کا غلط اِستعمال ہوتے یا نقل ہوتے دیکھا ہے۔ وہ کسی بھی مافوق الفطرت چیز سے خوف زدہ ہیں۔ تھسلنیکیوں کی کلیسیاء کا یہ مسئلہ تھا۔ پولُس نے اُن کو بتایا کہ وہ رُوحوں کو پرکھیں کہ آیا وہ خُدا کی طرف سے ہیں اور کبھی بھی جھوٹی نبوتوں یا خُدا کے کلام کی نقل کو قبول نہ کریں۔ لیکن نقل کے ساتھ اصل کو کبھی رد نہ کریں۔

۱۔ تھسلنیکیوں ۵:۱۹۔۲۲ ''نبوتوں کی حقارت نہ کرو۔ سب باتوں کو آزماؤ، جو اچھی ہو اُسے پکڑے رہو۔''

رُوح القدس سے معمور ہو جانا ایسے ہے جیسے آپ کے گھر میں بجلی لگ جائے۔ یہ بجلی لگانا نہیں ہے کہ آپ اندھیرے میں بیٹھ کر کہتے ہیں ''آخر کار میں نے بجلی حاصل کر لی'' بتی کو جلایئے طاقت کو اِستعمال کیجئے آپ کے لئے اعمال کی کِتاب میں رُوح القدس کی طاقت کو دُرست اِستعمال کا طریقہ پایا جاتا ہے۔

آپ کے لئے یہ طریقہ ہے

ابتدائی مسیحیوں کی زِندگی کو رُوح القدس کی طاقت نے جرائم اور بدی سے پاک کر دِیا اور اُن کو مُہذب بنا دِیا۔ جب اُن کو مسیح کی خاطر مارا پِیٹا جاتا یا قید خانوں میں ڈالا جاتا تو وہ باطنی خُوشی کی وجہ سے خُدا کی تعریف میں گاتے تھے۔ خُدا کی مُحبت سے معمور ہو کر وہ اُن کو مُعاف کر دیتے اور اُن کے لئے دُعا کرتے جو اُن کو تکلیف پہنچاتے تھے۔ یہ ہے طاقت کا دُرست اِستعمال۔

اُن کے پاس زبردست پیغام تھا اور وہ زبردست طریقے سے ذاتی یقین کے ساتھ یہ پیغام دیتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ وہ کِس کے مُتعلق بات کرتے ہیں۔ ہر وہ شخص جو یسوع کے بغیر ہے تباہ ہو جاتا ہے مگر جو یسوع پر اِیمان رکھتے ہیں یسوع مسیح اُن کو بچا لیتا ہے۔ وہ اپنی لیاقت سے بڑھ کر حِکمت، منطق اور دلیری کے ساتھ بات کرتے تھے۔ ایک طاقت جو اُن کے سامعین کو سچائی کا یقین دِلاتی اور اُن کو گُناہ کے بارے میں قصور وار ٹھہراتی تھی۔

وہ ایک مضبُوط اِیمان رکھتے تھے۔وہ جانتے تھے کہ خُدا اُن کے ساتھ ہے۔لہٰذا اپنے وعدہ کے مُطابق اُن کے وسیلہ سے کام کرے گا۔اور وہ یسوع مسیح کے نام سے مفلُوجوں کو چلنے کا حُکم دیتے تھے اور وہ فوراً چلتے تھے۔وہ دُعا کرتے اور معجزات ہوتے، بیمار شِفا پاتے،قید خانہ کے دروازے کُھل جاتے۔لوگوں کے ہجُوم گُناہوں سے توبہ کر کے خُدا کی طرف آجاتے۔

اِس طاقت نے اِبتدائی مسیحیوں کو گواہ بنا دِیا۔جیسے یسوع مسیح نے کہا تھا۔وہ دلیری رکھتے تھے اور اپنے پڑوسیوں کو یسوع مسیح کے مُتعلق بتانے کے لئے بیتاب تھے۔وہ مقصد کو حاصِل کرنا چاہتے تھے۔دلیری،مُحبت،ایک بڑی رویا اور مسیح کے ساتھ مُکمل وابستگی اُن کو شہر بہ شہر اور قریہ بہ قریہ لے جاتی رہی۔اُنہوں نے نجات کی خُوش خبری کو اِس دُنیا کے ہر مرد،عورت اور بچے تک پہنچانے کا تہیہ کر رکھا تھا۔

ابتدائی کلیسیاء میں یہ طاقت کے اِستعمال کا دُرست طریقہ تھا۔اُن کی طاقت رُوح القُدس کی طاقت تھی جس سے وہ معمُور تھے۔اور وہ طاقت اُن کے وسیلہ سے کام کرتی تھی۔جو کُچھ وہ کرتے تھے وہ رُوح سے معمُور زِندگی کی جھلک تھی۔بائبل اِس تجربے کو تفصِیل سے بیان کرتی ہے۔کیونکہ یہ آج کے مسیحیوں کے لئے ایک نمونہ ہے۔

مشق

1: ہر اُس نتیجہ پر دائرہ لگائیں جو رُوح القُدس کی طاقت سے اِبتدائی مسیحیوں میں پایا جاتا تھا۔

خوف	ایمان	پیغام
حیرانگی	دلیری	ہر دلعزیزی
شفاء	رویا	رقم
تبدیلی	محبت	

طاقت کا وعدہ

مقصد نمبر 2: رُوح القُدس کے مُتعلق بائبل کے بیانات کی شناخت کرنا۔

یوحنا بپتسمہ دینے والے نے وعدہ کیا تھا کہ یسوع مسیح رُوح اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔ یہ عام وعدہ تھا جو اُن سب کے لئے تھا جنہوں نے تبدیل ہو کر اُس سے پانی کا بپتسمہ لیا۔

متی ۳:۱۱ ''میں تو تُم کو توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن جو میرے بعد آتا ہے وہ مُجھ سے زورآور ہے، میں اُس کی جُوتیاں اُٹھانے کے لائق نہیں، وہ تُم کو رُوح القُدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔''

یسوع مسیح نے تمام زمانوں کے مسیحیوں کے لئے بہت کام کرنا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ اپنی طاقت سے کُچھ نہیں کر سکتے اِس لئے اُس نے اپنے پیروکاروں سے کہا کہ اِنتظار کرو جب تک تُم رُوح القُدس کی طاقت حاصِل نہیں کر لیتے تا کہ گواہ بن سکو۔ یسوع مسیح کا یہ وعدہ اور حُکم اُس کے تمام پیروکاروں کے لئے ہے۔

لُوقا ۲۴:۴۹ ''اور دیکھو جِس کا میرے باپ نے وعدہ کیا ہے میں اُس کو تُم پر

نازِل کروں گا لیکن جب تک عالمِ بالا سے تُم کو قُوّت کا لِباس نہ مِلے اِس شہر میں ٹھہرے رہو۔"

اعمال ۱:۴۔۵،۸ "اور اُن سے مِل کر اُن کو حُکم دِیا کہ یروشلیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کے پُورا ہونے کے مُنتظر رہو جس کا ذکر تُم مُجھ سے سُن چکے ہو۔ کیونکہ یوحنا نے تو پانی سے بپتسمہ دِیا مگر تُم تھوڑے دِنوں کے بعد رُوح القُدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔" "لیکن جب رُوح القُدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوّت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہُودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہو گے۔"

مشق

2 اعمال ۱:۱۔۱۴ پڑھیئے اور آیات ۴۔۵ اور ۸ کو زُبانی یاد کیجئے۔

3 لوقا ۲۴:۴۹ کے مُطابق رُوح القُدس۔۔۔۔۔ کی طرح ہے

الف: شاگردوں کی دُعائیہ برکت۔

ب: پاک زِندگی کا اِنعام۔

ج: وہ تحفہ جس کا باپ نے وعدہ کیا تھا۔

د: خاص رہنماؤں کے لئے گُناہ کو پیچھے چھوڑنے کے لئے

4 آپ کیوں یہ سمجھتے ہیں کہ بائبل مُقدس رُوح القُدس کے بپتسمہ کو ایک نعمت سمجھتی ہے۔

پنتِکُست پر وعدے کا پُورا ہونا

مقصد نمبر 3: اُس کتاب کا نام بتانا جو ابتدائی کلیسیاء میں رُوح القُدس کے کاموں کو ظاہر کرتی ہے۔

یسوع مسیح کے شاگردوں نے رُوح القُدس کے متعلق وعدے کو پانے کے لئے کیا کیا؟ اُن میں سے 120 لوگ دس دِن تک اِنتظار، دُعا اور کُچھ رُونما ہونے کی توقع کرتے رہے اور یہ ہوا! پنتِکُست کے دِن اُنہوں نے پایا جس کو پنتِکُست کا تجربہ یا رُوح القُدس کا بپتسمہ کہتے ہیں۔

اعمال ۱:۱۴ ''یہ سب کے سب چند عورتوں اور یسوعؔ کی ماں مریمؔ اور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ایک دِل ہو کر دُعا میں مشغول رہے۔''

اعمال ۲:۱۔۵، ۷۔۸، ۱۱، ۱۳ ''جب عیدِ پنتِکُست کا دِن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔ کہ یکا یک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گُونج گیا۔ اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہُوئی زُبانیں دِکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اور وہ سب رُوح القُدس سے بھر گئے اور غیر زُبانیں بولنے لگے جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔ اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خُدا ترس یہُودی یروشلیم میں رہتے تھے۔'' ''اور سب حیران اور مُتعجب ہو کر کہنے لگے دیکھو! یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہیں۔؟ پھر کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سنتا ہے۔'' ''مگر اپنی اپنی زُبان میں اُن سے خُدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سُنتے ہیں۔'' ''اور بعض نے ٹھٹھا کر کے کہا کہ یہ تو تازہ مَے کے نشہ میں ہیں۔''

اِس سے پہلے پطرس تمسخر اُڑائے جانے سے ڈرتا تھا۔رُوح القُدس کی طاقت حاصِل کرنے کے بعد اُس میں کیا تبدیلی رُونما ہوئی۔ وہ کھڑا ہو گیا اور زبردست پیغام دِیا۔اُس نے وضاحت کی کہ جو کُچھ وہ دیکھتے ہیں وہ خُدا کے وعدہ کا پُورا ہونا ہے خُدا نے اپنا رُوح القُدس نازِل کیا ہے۔

اعمال ۲: ۱۴۔۱۷،۱۶،۱۴ "لیکن پطرس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہُوا اور اپنی آواز بُلند کر کے لوگوں سے کہا اَے یہُودیو اور اَے یروشلیم کے سب رہنے والو! یہ جان لو اور کان لگا کر میری باتیں سُنو۔ کہ جیسا تُم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں کیونکہ ابھی تو پہر ہی دِن چڑھا ہے۔ بلکہ یہ وہ بات ہے

جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی ہے کہ۔ خُدا فرماتا ہے کہ آخری دِنوں میں ایسا ہوگا کہ میں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالُوں گا اور تُمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوت کریں گی اور تُمہارے جوان رویا اور تُمہارے بُڈھے خواب دیکھیں گے۔"

''پس جن لوگوں نے اُس کا کلام قبول کیا اُنہوں نے بپتسمہ لیا اور اُسی روز
تین ہزار آدمیوں کے قریب اُن میں مل گئے۔''

اُس وقت سے اعمال میں اندراج پایا جاتا ہے کہ رُوح القُدس نے اُن مسیحیوں کے ذریعے کیسے کیسے کام کئے۔ اُس نے اُن کی گواہی دینے، انجیل پھیلانے اور مسیح کے لئے رُوحیں جیتنے میں مدد کی۔

مشق

5 کون سی کتاب بتاتی ہے کہ ابتدائی مسیحیوں کے ذریعے رُوح القُدس نے کیسے کیسے کام کئے؟

---

6 اعمال ۲ باب پڑھیئے۔

تبدیلی کے بعد عام تجربہ

مقصد نمبر 4: اُس عام نمونے کو جاننے کے لئے جو رُوح القُدس کا بپتسمہ پانے کے لئے بائبل بتاتی ہے۔

رسُول توقع رکھتے تھے کہ سب ایماندار توبہ کے بعد رُوح القُدس سے بھر جائیں۔ پطرس نے اِس کو بیان کیا۔

اعمال ۲: ۳۸-۳۹ ''پطرس نے اُن سے کہا کہ توبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تُم رُوح القُدس انعام میں پاؤ گے۔ اِس لئے کہ یہ وعدہ تُم اور تُمہاری اولاد اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن

کو خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بُلائے گا۔''

اگر کوئی مسیحی نئی نئی توبہ کرنے والا رُوح القُدس کا بپتسمہ نہیں پاتا تو کسی کو اُس کے لئے دُعا کرنی چاہیئے تا کہ وہ رُوح القُدس پائے۔

اعمال ۸: ۱۴۔۱۷ ''جب رسُولوں نے جو یروشلیم میں تھے سُنا کہ سامریوں نے خُدا کا کلام قبُول کر لیا تو پطرس اور یوحنا کو اُن کے پاس بھیجا۔ اُنہوں نے جا کر اُن کے لئے دُعا کی کہ رُوح القُدس پائیں۔ کیونکہ وہ اُس وقت تک اُن میں سے کسی پر نازِل نہ ہوا تھا، اُنہوں نے صِرف خُداوند یسوعؔ کے نام پر بپتسمہ لیا تھا۔ پھر اُنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُنہوں نے رُوح القُدس پایا۔''

جب ساؤل تبدیل ہُوا تو خُداوند نے حنیاہ کو بھیجا کہ اُس کے لئے دُعا کرے۔

اعمال ۹: ۱۷ ''پس حنیاہ جا کر اُس گھر میں داخِل ہُوا اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھ کر کہا اَے بھائی ساؤل! خُداوند یعنی یسوع جو تُجھ پر اُس راہ میں جس سے تُو آیا ظاہر ہُوا تھا اُسی نے مُجھے بھیجا ہے کہ تُو بینائی پائے اور رُوح القُدس سے بھر جائے۔''

کرنیلیسؔ اور اُس کے خاندان نے انجیل کو سُنا، قبُول کیا اور سچائی کو حاصِل کر کے نجات پائی۔ اِس سے پہلے کہ پطرسؔ مُنادی ختم کرتا وہ رُوح القُدس سے معمُور ہو گئے۔ اِفسسؔ کے اِیمانداروں کا تجربہ فرق تھا۔ آج کے بہت سے مسیحیوں کی طرح اُنہوں نے سُنا بھی نہ تھا کہ خُدا اُن کو رُوح القُدس سے بھرنا چاہتا ہے۔ پولُسؔ نے اُن سے پُوچھا

اعمال ۱۹: ۲،۶ ''اُن سے کہا کیا تُم نے اِیمان لاتے وقت رُوح القُدس پایا؟ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوح القُدس نازِل ہُوا ہے'' ''پولُس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو روح القدس اُن پر نازل ہوا''۔

اِبتدائی کلیسیاء کے نمُونہ کے مُطابق خُدا اپنے فرزندوں کو رُوح القُدس اور

قُوت سے بھرنا چاہتا ہے۔ اُس وقت کِس نے رُوح القُدس پایا؟ امیر وغریب، مرد وخواتین بچے و بُوڑھے، پڑھے لکھے اور اِن پڑھ، مذہبی رہنُما، عام و خاص اشخاص اور قوموں میں سے بہت سے لوگ گہرے گُناہوں میں سے نِکالے گئے۔ پطرؔس نے کُرنیلیسؔ نام رُومی سپاہی کے گھر میں کہا!

اعمال ۱۰: ۳۴، ۴۷ ''پطرؔس نے زُبان کھول کر کہا، اب مُجھے پُورا یقین ہوگیا کہ خُدا کِسی کا طرف دار نہیں۔''

''کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ بپتسمہ نہ پائیں جنہوں نے ہماری طرح رُوح القُدس پایا؟''

مشق

7 بائبل کے بیان کے مُطابق رُوح القُدس کا بپتسمہ ہے

الف: تبدیلی کے بعد ایک عام تجربہ۔

ب: اُن کے لئے جو بڑے عرصہ سے مسیحی ہیں۔

ج: خاص طور پر پڑھے لکھے لوگوں اور مسیحی رہنماؤں کے لئے۔

د: خُدا کے فرزندوں کے لئے خُدا کا تحفہ۔

ر: پانی کا بپتسمہ پانے سے پہلے ضروری ہے۔

رُوح القُدس کی طاقت کے نِشانات

مقصد نمبر 5: رُوح القُدس کی طاقت کے نِشانات دیکھئے۔

زُبانیں بولنا:

پنتکُست کے موقع پر جب رُوح القُدس نازِل ہُوا تو اُس کی طاقت کے کئی نِشان ظاہر ہوئے۔لوگوں نے زور کی آندھی کے سناٹے کی آواز سُنی۔اُنہوں نے آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہُوئی زُبانیں دیکھیں۔اُنہوں نے وہ زُبانیں بولیں جو اُنہوں نے کبھی نہ سیکھی تھیں۔اعمال کی کِتاب میں جب دُوسرے لوگ رُوح القُدس سے معمُور ہُوئے تو اِن نِشانات میں سے ایک ''زُبانیں بولنا'' بار بار مِلتا ہے۔یہ اِسی طرح ہے جیسے کُرنیلیُس اور اُس کے خاندان نے رُوح القُدس پایا۔اِسی طرح کا نِشان اِفسس کی کلیسیاء میں ظاہر ہُوا۔اِن تجربات کا موازنہ کیجئے۔

اعمال ۲:۴ ''اور وہ سب رُوح القُدس سے بھر گئے اور غیر زُبانیں بولنے لگے جِس طرح رُوح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔''

اعمال ۱۰:۴۴۔۴۷ ''پطرس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ رُوح القُدس اُن سب پر نازِل ہُوا جو کلام سُن رہے تھے۔اور پطرس کے ساتھ جتنے مختون اِیماندار آئے تھے وہ سب

حیران ہُوئے کہ غیر قوموں پر بھی رُوح القُدس کی بخشش جاری ہُوئی۔ کیونکہ اُنہیں طرح طرح کی زُبانیں بولتے اور خُدا کی تمجید کرتے سُنا، پطرس نے جواب دِیا۔ کیا کوئی پانی سے روک سکتا ہے کہ یہ بپتسمہ نہ پائیں جنہوں نے ہماری طرح رُوح القُدس پایا؟۔''

اعمال ۱۹:۶ ''جب پولُس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو رُوح القُدس اُن پر نازِل ہُوا اور وہ طرح طرح کی زُبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔''

رُوح القُدس کی طاقت سے غیر زُبانیں بولنا ایک مافُوق الفطرت نِشان ہے جو خُدا نے یہ ظاہر کرنے کے لئے چُنا ہے کہ کوئی شخص رُوح القُدس سے بھر چُکا ہے۔ یسوع مسیح اور پولُس دونوں نے معجزات یا قُوت کے طور پر زُبانیں بولنے کا حوالہ دِیا ہے۔

مرقس ۱۶:۱۷ ''اور اِیمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے، وہ میرے نام سے بدرُوحوں کو نِکالیں گے نئی نئی زبانیں بولیں گے۔''

ا۔کرنتھیوں ۱۴:۲۲ ''پس بیگانہ زُبانیں اِیمانداروں کے لئے نہیں بلکہ بے اِیمانوں کے لئے نِشان ہیں اور نبوت بے اِیمانوں کے لئے نہیں بلکہ اِیمانداروں کے لئے نِشان ہے۔''

پُوری دُنیا کے مسیحی رُوح القُدس کے اِس شاندار تحفے کا مُسلسل تجربہ حاصِل کر رہے ہیں۔

عام طور پر اِس زُبان کو کوئی نہیں سمجھتا عام طور پر رُوح بولنے والے کے لئے اجنبی زُبان میں گُفتگو کرتا ہے لیکن سامعین میں کوئی شخص سمجھ جاتا ہے جیسے پنتِکُست کے دِن ہُوا۔

طاقت کے دُوسرے نِشانات

آپ طاقت کے نِشانات کے مُتعلق پڑھ چُکے ہیں جو تب ظاہر ہوتے ہیں جب ہم رُوح القُدس سے معمُور رہتے ہیں۔ یہ نِشانات پاک زِندگی، خُدا کی مُحبت، مسیح کے لئے مُکمل مخصوصیت، زوردار اِیمان، زوردار دُعا، زوردار گواہی اور زوردار مُنادی میں نظر آتے ہیں۔ اور نتائج تبدیلی، شِفاء، رُوح القُدس کے بپتسمہ اور کلیسیاء کی بڑھوتری کی صُورت میں نِکلتے ہیں۔ بائبل میں اِفسس کے ایمانداروں کے لئے پولُس کی دُعا درج ہے۔ آپ اپنے لئے یہ دُعا کر سکتے ہیں۔

اِفسیوں ۳:۱۶ ''کہ وہ اپنے جلال کی دولت کے مُوافق تُمہیں یہ عِنایت کرے کہ تُم اُسکے رُوح سے اپنی باطنی اِنسانیت میں بہت ہی زورآور ہو جاؤ۔''

جیسے ہی خُدا آپ کو اپنے رُوح کے وسیلہ سے مضبُوط بنا دیتا ہے تو آپ بُرائی سے اِنکار کرنے، مُصیبتیں جھیلنے، خُداوند کی خِدمت کرنے اور گواہی دینے کے لائق بن جاتے ہیں۔

مشق

8 آپ رُوح القُدس کی طاقت کے بہت سے نِشانات کا مُطالعہ کر چُکے ہیں آپ اُن میں سے کِتنوں کے نام بتا سکتے ہیں؟ نیچے دی گئی جگہ پر لکھیں۔

اپنے جوابات کی پڑتال کریں

5 اعمال کی کتاب۔

1 آپ کو مندرجہ ذیل الفاظ پر نشان لگانا چاہئے
ایمان، شفا، پیغام، دلیری، رویا، تبدیلی، محبت۔

7 دو بیانات دُرست ہیں۔
الف: تبدیلی کے بعد ایک عام تجربہ۔
د: خُدا کے فرزندوں کے لئے خُدا کا تحفہ۔

3 ج: وہ تحفہ جس کا باپ نے وعدہ کیا تھا

8 میں اُمید رکھتا ہُوں آپ تین کا نام بتائیں گے جیسے
زُبانیں بولنا
خُدا کے لئے مخصوصیت
تبدیلی اور شفاء

4 آپ کا جواب میں کہوں گا۔ رُوح القُدس یہ جاننے کے لئے ایک تحفہ ہے کہ ہم اِس کو حاصِل کرنے کے لئے کُچھ نہیں کر سکتے۔ خُدا اِس کو بھیجنے کا پہلے ہی وعدہ کر چُکا ہے۔ ہمارا کام اِس کو حاصِل کرنا ہے۔